مذہب شیعہ پر ہونے والے اعتراضات کے جوابات

(کتب اہل سنت کی روشنی میں)

تالیف: شیخ نجم الدین طبسی

ترجمہ: محمد اسماعیل اعوان

www.ketab.ir

ناشر: ابوطالبؑ انٹرنیشنل اسلامک انسٹی ٹیوٹ لاہور پاکستان

E.MAIL:ABUTALIB1214@YAHOO.COM

WWW.QURANOAHLBAIT.COM

مذهب شیعه پرهونی والی اعتراضات کی جوابات

مولف: نجم الدین طبسی

مترجم: محمد اسماعیل اعوان

انتشارات دلیل ما

چاپ اول: بهار ۱۳۹۲

تیراژ: ۳۰۰۰ نسخه

چاپ: نگارش

شابک: ۳ ـ ۸۴۳ ـ ۳۹۷ ـ ۹۶۴ ـ ۹۷۸

تلفن و نمابر: ۳۷۷۴۴۹۸۸ ـ ۳۷۷۳۳۴۱۳ (۹۸۲۵۱+)

قم، صندوق پستی: ۱۱۵۳ ـ ۳۷۱۳۵

www.Dalilema.com

Dalilema@yahoo.com

انتشارات دلیل ما

مراکز پخش:

۱) قم، خیابان صفائیه، روبروی کوچه ۳۸، پلاک ۷۵۹، فروشگاه دلیل ما، تلفن ۳۷۷۳۷۰۱۱-۳۷۷۳۷۰۰۱

۲) تهران، خ انقلاب، خ فخررازی، فروشگاه دلیل‌ما، پلاک ۶۱، تلفن ۶۶۴۶۴۱۴۱

۳) مشهد، چهارراه شهدا، ضلع شمالی باغ نادری، کوچه شهید خوراکیان، مجتمع تجاری گنجینه کتاب، طبقه اول، فروشگاه دلیل‌ما، تلفن ۵ ـ ۲۲۳۷۱۱۳

سرشناسه : طبسی، نجم الدین، ۱۳۳۴ ـ

عنوان قراردادی : پاسخ به برخی شبهات مذهبی

عنوان و پدیدآور : مذهب شیعه پرهونی والی اعتراضات کی جوابات / مولف نجم الدین طبسی؛ مترجم محمد اسماعیل اعوان، برای ابوطالب (ع) انترنشنل اسلامک انستیتوث لاهور پاکستان.

مشخصات نشر : قم: دلیل ما، ۱۳۹۱.

مشخصات ظاهری : ۵۲ ص.

شابک : 3 - 843 - 397 - 964 - 978

وضعیت‌فهرست‌نویسی: فیپا

موضوع : اسلام -- پرسش‌ها و پاسخ‌ها

موضوع : اسلام -- مسائل متفرقه -- پرسش‌ها و پاسخ‌ها

شناسه افزوده : اعوان، محمداسماعیل، مترجم

شناسه افزوده : موسسه علمی و پژوهشی ابوطالب (ع) (لاهور)

رده بندی کنگره : ۱۳۹۱ ۲۰۴۶ پ ۲۷ ط ۸/ BP

شماره رده دیویی : ۲۹۷/ ۰۲

شماره کتابشناسی ملی : ۳۰۴۴۲۲۴

www.ketab.ir

فہرست کتاب

حرف ناشر..7

مقدمہ مؤلف..9

سوال نمبر 1: سب سے پہلے کس شخص نے پیغمبرؐ کی قبر مبارک کی زیارت سے روکا؟....10

سوال نمبر 2: کیا پیغمبرؐ کی قبر مبارک کو مس کرنا یا اس کی خاک کو تبرّک کے طور پر اٹھانا جائز ہے ؟ اور کیا صحابہ کرام میں سے کسی نے ایسا عمل انجام دیا؟..11

سوال نمبر 3: کیا مذاہب اہل سنت کے علماء تبرّک، منبر مبارک، قبر مبارک یا دیگر اولیاء خدا کی قبور کو مس کرنے کو جائز سمجھتے ہیں؟..12

سوال نمبر 4: اہل سنّت کے اپنے بزرگوں کی قبر سے تبرک حاصل کرنے کا ایک نمونہ بیان کریں؟..14

سوال نمبر 5: کیا غیر خدا سے حاجت طلب کرنا جائز ہے؟..15

سوال نمبر 6: زیارت قبور کے جائز ہونے پر کونسی دلیل موجود ہے؟..18

سوال نمبر 7: کیا یہ حدیث ((لاتشُدّ الرّحال الاّ الی ثلاثة مساجد...)) قبروں پر جانے سے منع نہیں کر رہی؟..20

سوال نمبر 8: کیا اس حدیث ((لعن الله زائرات القبور)) کے باوجود بھی عورتیں قبروں پر جا سکتی ہیں؟..22

www.ketab.ir

سوال نمبر 9: کیا انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرام کی قبور کے پاس کھڑے ہو کر نماز پڑھنا یا د...
کرنا جائز ہے؟... 24
سوال نمبر 10: کیا یہ حدیث (خدا لعنت کرے یہود پر کہ انہوں نے اپنے بڑوں کی قبروں کو
مسجد بنا لیا۔ اسی طرح یہ حدیث (پروردگارا! میری قبر کو بت قرار نہ دینا) قبر پیغمبرؐ اور دوسری
قبور کے پاس نماز پڑھنے یا دعا مانگنے سے منع نہیں کر رہی ہے؟............ 26
سوال نمبر 11: کیا شریعت اسلام میں قبروں پر گنبد اور ضریح وغیرہ بنانے سے منع کیا گیا
ہے؟... 29
سوال نمبر 12: کیا یہ حدیث ((نهى رسول الله ﷺ أن يجصص القبر وأن يعقد عليه وأن يبنى عليه)) روضوں کے بنانے سے نہی کر رہی
ہے؟... 32
سوال نمبر 13: کیا قبور پر چراغ وغیرہ کا روشن کرنا شرعی طور پر اشکال رکھتا ہے؟... 33
سوال نمبر 14: کیا زندہ یا مردہ اولیاء اللہ کے لئے منت ماننا جائز ہے؟.......... 34
سوال نمبر 15: عزاداری اور جشن میلاد النبیؐ وغیرہ کے بارے میں اسلام کا کیا نظریہ
ہے؟... 36
سوال نمبر ۱۶: کیا اہل سنت علماء بھی متعہ کو جائز سمجھتے ہیں؟.............. 38
سوال نمبر 17: کس لئے شیعہ حضرات ہاتھ باندھ کر نماز نہیں پڑھتے؟........... 40
سوال نمبر 18: نماز تراویح کیا ہے اور کس لئے اہل سنت اس کے ادا کرنے پر اس قدر مصر

www.ketab.ir

ہیں؟... 43

سوال نمبر 19: کیا بدعت کو اچھی اور بری دو قسموں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے اور اچھی بدعت سے مراد کیا ہے؟... 45

سوال نمبر ۲۰: وہ روایات جن میں یہ بیان ہوا ہے کہ حضرت علی علیہ السّلام نماز تراویح پڑھا کرتے یا اس کے لئے امام مقرر کرتے، انہیں نماز تراویح کے بدعت ہونے والی روایات کے ساتھ کیسے جمع کیا جا سکتا ہے؟... 46

سوال نمبر 21: کیا جملہ ((الصّلاۃ خیر من النوم)) شروع ہی سے اذان میں موجود تھا یا بعد میں اضافہ کیا گیا؟... 47

سوال نمبر 22: کیا یہ جملہ ((حی علی خیر العمل)) اذان کا حصّہ ہے اور اسے صحابہ کرام و تابعین میں سے کسی نے پڑھا ہے؟... 49

www.ketab.ir

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

حرف ناشر

خداوند متعال کا لاکھ لاکھ شکر کہ جس نے ابو طالب علیہ السّلام انٹرنیشنل اسلامک انسٹی ٹیوٹ کو مکتب محمد وآل محمد علیہم السّلام کی خدمت کی یہ توفیق عطا فرمائی کہ دنیا کے گوش وکنار تک اپنے علمی آثار کو پہنچا سکے اور الحمد للہ مومنین کرام کی مدد سے مفت کتب کی ترسیل کا یہ سلسلہ مسلسل تین سال سے جاری ہے اور انشاء اللہ جاری رہے گا۔ گذشتہ تین سالوں میں بیس سے زیادہ موضوعات پر ایک لاکھ سے زائد کتب پاکستان، ہندوستان، بنگلہ دیش اور نیپال کے مومنین کرام تک پہنچائی گئیں اور اس وقت جو کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے یہ مایہ ناز محقق شیخ نجم الدین طبسی دامت برکاتہ کی محققانہ کاوش ہے۔ ان کی شخصیت علمی دنیا میں کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے اور ان کی کتب میں وسعت نظر، عمیق بصیرت، ظرافت طبع اور باریک بینی خود ان کے وسیع مطالعہ اور بے پناہ علمی صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ عصر حاضر میں ان جیسا نابغہ روزگار محقق نہایت ہی مشکل سے ملتا ہے جس نے اپنی ساری زندگی دین مبین اسلام کے دفاع کے لیے وقف کردی ہو۔

چونکہ آج کل کچھ شرپسند عناصر عالمی حالات کی نزاکت سے غلط فائدہ اٹھاتے ہوئے حقائق پر پردہ ڈال کر بعض قرآنی آیات واحادیث پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا من پسند مفہوم بیان کرکے اصلاح کے نام پر سادہ مسلمانوں کے درمیان تفرقہ ایجاد کرتے ہوئے اتحاد بین المسلمین کا شیرازہ بکھیرنا چاہتے ہیں لہذا محقق محترم نے ایسے کچھ اختلافی سوالات کے قرآن

www.ketab.ir

وسنت اوراہل سنت کی معتبر کتب سے مدلل جوابات پیش کیے ہیں تا کہ یہ غلط فہمی دور ہو سکے کہ شیعہ مذہب کے عقائد اسلام سے ہٹ کر کوئی دوسرے عقائد ہیں جیسا کہ آج کل وہابیوں کے دستر خوان پر پلنے والے چند ملاؤں نے عوام کو بے وقوف بنانے کا یہ سلسلہ جاری کرر کھا ہے۔ امید ہے کہ اس کتاب کا مطالعہ شیعہ سنی باہمی اختلافات اور دوریوں کے کم ہونے کا باعث بنے گا۔

آخر میں اپنے عزیز محمد اسماعیل کا شکریہ ادا کروں گا جنہوں نے اس کتاب کے مومنین کرام کے ہاتھوں پہنچانے میں مدد فرمائی۔ خداوند متعال انہیں ایسے ہی نیک کاموں کی مزید توفیق عطا فرمائے۔

والسلام

ناظم حسین اکبر ادارہ

22/12/2012

www.ketab.ir

مقدمہ مؤلف

الحمدللہ ربّ العالمین وصلی اللہ علی محمد وأهل بیته الطاهرین سیّما الامام الثانی عشر الحجة بن الحسن العسکری علیه لسّلام.

موجودہ کتابچہ ان بعض سوالات کے جوابات کا مجموعہ ہے جنہیں کلاس کے دوران بیان کیا گیا اور پھر اختصار کو مدنظر رکھتے ہوئے اہل سنت کے معتبر منابع کے حوالہ جات کے ساتھ انتہائی سلیس انداز میں مرتب کر کے عوام کے سامنے پیش جا رہا ہے.

امیدوار ہیں کہ قارئین محترم اسے مطالعہ کرنے کے بعد دوسروں تک بھی پہنچائیں گے اور اگر کہیں پر کوئی ابہام دکھائی دے تو مؤلف سے رابطہ فرمائیں گے. انشاء اللہ آئندہ مفصل جوابات بیان کیے جائیں گے.

نجم الدین طبسی

22 ربیع الثانی 1422 ہجری

www.ketab.ir

ا۔ ان سوالات کے مفصل جوابات حاصل کرنے کے لئے مؤلف محترم کی کتاب ((وہابی افکار کا رد)) کا مطالعہ فرمائیں. یہ کتاب ابوطالبؑ انٹرنیشنل اسلامک انسٹیٹیوٹ لاہور سے اُردو زبان میں چھپ چکی ہے. (مترجم)